رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵ ۸

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۔/۵

ششماہی ۔/۳

سہ ماہی ۱۲/۱

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۔/۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۱۰ جمادی الاوّل سنہ ۱۳۵۶ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۶۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج گیارہ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے ۔

۱۷ جولائی جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے نصرت گرلز ہائی سکول کی طالبات کے سامنے دُعا کے موضوع پر تقریر کی ۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد یار صاحب عارف اور مولوی محمد صادق صاحب سنگرور (ریاست جنید) غیر احمدیوں سے مناظرہ کے لئے بھیجے گئے ۔

جناب مرزا محمد اشرف صاحب کا پوتا محمد ادریس ابن مرزا محمد یعقوب صاحب چند دن بیمار رہنے کے بعد ۱۷ جولائی فوت ہوگیا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ احباب دعائے نعم البدل کریں ۔

احمدیہ یونین کلب کے ہاکی اور فٹ بال میچ آج سے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں شروع ہیں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شیطانی لشکر اور مسیح کے آخری جنگ میں شیطانی قوتیں نابود کر دی جائینگی

وہ خدا نے اپنے پاک نبیوں کی معرفت یہ خبر دی ہے کہ جب آدمؑ کے وقت سے چھ ہزار برس قریب الاختتام ہوجائیں گے ۔ تو زمین پر بڑی تاریکی پھیل جائے گی اور گناہوں کا سیلاب بڑے زور سے بہنے لگے گا ۔ اور خدا کی محبت دلوں میں بہت کم اور کالعدم ہو جائے گی تب خدا تعالےٰ محض آسمان سے بغیر زمینی اسباب کے آدم علیہ السلام کی طرح اپنی طرف سے روحانی طور پر ایک شخص میں سچائی اور محبت اور معرفت کی رُوح پھونکے گا ۔ اور وہ مسیح بھی کہلائے گا ۔ کیونکہ خدا اپنے ہاتھ سے اس کی رُوح پر اپنی ذاتی محبت کا عطر ملے گا ۔ اور وہ وعدہ کا مسیح جس کو دوسرے لفظوں میں خدا کی کتابوں میں مسیح موعود بھی کہا گیا ہے ۔ شیطان کے مقابل پر کھڑا کیا جائے گا ۔ اور شیطانی لشکر اور مسیح میں یہ آخری جنگ ہوگا اور شیطان اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ ۔ اور تمام ذریت کے ساتھ اور تمام تدبیروں کے ساتھ اس دن اس روحانی جنگ کے لئے تیار ہو کر آئے گا ۔ اور دُنیا میں شر اور خیر میں کبھی ایسی لڑائی نہیں ہوئی ہوگی جیسی کہ اس دن ہوگی کیونکہ اس دن شیطان کے مکائد اور شیطانی علوم انتہاء تک پہنچ جائیں گے ۔ اور جن تمام طریقوں سے شیطان گمراہ کرسکتا ہے ۔ وہ تمام طریق اس دن مہیا ہوجائیں گے ۔ تب سخت لڑائی کے بعد جو ایک روحانی لڑائی ہے ۔ خدا کے مسیح کو فتح ہوگی ۔ اور شیطانی قوتیں ہلاک ہوجائیں گی ۔ اور ایک مدت تک خدا کا جلال اور عظمت اور پاکیزگی اور توحید زمین پر پھیلتی جائے گی ۔ اور وہ مدت پورا ہزار برس ہے جو ساتواں دن کہلاتا ہے ۔ بعد اس کے دُنیا کا خاتمہ ہو جائے گا ۔ (دیکھو لیکچر لاہور صفحہ ۲۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ فتنہ کے خلاف قادیان کے تمام محلہ جات کا مشترکہ جلسہ

معترضین کی ناپاک الزام تراشیوں کا جواب

قادیان ۱۸ جولائی - آج بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی صدارت میں تمام محلہ جات کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد ہوا - تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مولوی عبدالاحد صاحب مولوی فاضل نے تقریر کرتے ہوئے بیان کیا - کہ بد باطن لوگ شروع سے ہی صلحاء و اولیاء پر الزام لگاتے چلے آئے ہیں - لیکن قرآن کریم کا حکم ہے - کہ مومن کو اپنے بھائیوں کے متعلق حسن ظن سے کام لینا چاہیئے - جو اشخاص کسی سے نفرت پھیلاتے اور الزام تراشی کرتے ہیں - ان کی بد باطنی پر قرآن کریم مہر تصدیق ثبت کرتا ہے - اس کے بعد جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے میاں فخر الدین صاحب کے اشتہار "میرے پُراسرار اخراج کی حقیقت" میں عاید کردہ الزامات کی تردید کی - نیز شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے پیش کردہ ان مفروضہ مظالم کی حقیقت بھی طشت از بام کی - جو دودھ وغیرہ بند کرنے کے متعلق انہوں نے اشتہار میں لکھے ہیں - دودھ وغیرہ بند کرنے کے متعلق آپ نے اپنی تحقیق کی رو سے ثابت کیا - کہ موضع بھینی سے ایک احمدی امام الدین صاحب کے گھر سے عرصہ اڑھائی ماہ سے متواتر مصری صاحب کے ہاں دودھ آ رہا ہے - اس کے بعد مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ اس وقت جو لوگ جماعت سے علیحدہ ہو گئے ہیں - وہ جماعت کے نظام کو برباد کرنا چاہتے ہیں - حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۱۵ء میں جو تقریر فرمائی اور جو "انوار خلافت" کے نام سے شائع ہوئی - اس میں آپ نے واضح الفاظ میں فرما دیا تھا - کہ جماعت کے خلاف کئی فتنے اٹھیں گے - اور جماعت کے نظام کو برباد کرنے کی کوشش کریں گے - بسلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے مصری صاحب کے تازہ اشتہار کا ذکر کیا جس میں لکھا ہے - کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک نقص کی وجہ سے خلافت سے علیحدہ ہوا ہوں - اور یہ نقص مجھے دو سال سے معلوم تھا - اس سے ظاہر ہے - کہ دو سال تک وہ غداری اور منافقت کے مرتکب ہوئے ہی نہیں بلکہ ان کی تحریر ثابت کرتی ہے کہ وہ ۱۹۱۵ء بلکہ اس سے بھی پہلے کے منافق تھے -

اس کے بعد حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے بیان فرمایا - کہ قرآن کریم فرماتا ہے - کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں تمام عورتوں سے افضل ہیں - اور ساتھ ہی فرمایا - کہ اگر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کو طلاق دیدیں تو خدا تعالیٰ آنحضرت صلعم کو ان سے بہتر بیویاں عطا فرمائیگا - جس سے یہ اصل معلوم ہوتا ہے کہ جس جہت سے کسی کو افضلیت حاصل ہو - اگر وہ جاتی رہے - تو اس کی ساری فضیلت جاتی رہتی ہے - یہ لوگ بھی جو جماعت سے علیحدہ ہوئے ہیں - چونکہ ایک نظام سے علیحدہ ہوئے ہیں - اس وجہ سے اب ان کی ایک کوڑی کے برابر بھی قدر نہیں - پھر آپ نے بیان فرمایا - کہ متواتر جلسے منعقد کرنے سے یہ غرض نہیں ہے کہ فتنہ پردازوں کو کوئی اہمیت حاصل ہے - بلکہ ہم اس لئے جلسے کرتے ہیں - تا انہیں بتائیں - کہ انہوں نے خلافت سے علیحدہ ہو کر کتنا عظیم الشان نقصان اٹھایا - جب وہ خلافت سے وابستہ تھے مکرم تھے لیکن خلیفۂ وقت کی ناراضگی کے باعث وہ خدا اور رسول اور مومنوں اور تمام ملائکہ کی ناراضگی کا مورد ہو گئے - اس کے بعد مولوی عبدالوہاب صاحب عمر نے تقریر کی جس میں انہوں نے فتنہ پردازوں کی اس یاوہ گوئی کا جواب دیا جو انہوں نے اپنے ایک تازہ اشتہار میں مولوی عبدالحی صاحب مرحوم اور سیدہ ام

اعلان بابت محمد آصف صاحب

ولد مکرمی شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور

مجھے ایک سال کے قریب ہوا - یہ علم ہوا - کہ محمد آصف صاحب ولد مکرمی شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر "نور" پیغامیوں میں شامل ہو چکے ہیں - یہ ایک مذہب کا معاملہ تھا - اس لئے میں نے سمجھا - کہ جو شخص ہماری جماعت کو چھوڑتا ہے - اس کو ہمیں آزادی حاصل ہے - اس میں کسی نوٹس لینے کی ضرورت نہیں - لیکن میں اس امر کی نگرانی کرتا رہا - کہ آیا وہ اس کا اعلان کرتے ہیں یا نہیں - مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا - اور یہ ایک خطرناک بات ہے - کہ کوئی شخص اپنا عقیدہ بدل کر ایک جماعت کے اندر شامل رہے - اس کے کچھ عرصہ بعد مکرمی شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر "نور" نے مجھے اطلاع دی کہ ایسا واقعہ ہوا ہے - جس سے میں سمجھتا ہوں - کہ آصف کے تعلقات پیغامیوں کے ساتھ ہو گئے ہیں - اس پر میں کیا کروں - جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے انہیں یہی جواب دیا کہ کچھ کرنے کی ضرورت نہیں - مجھے اس کا علم پہلے سے تھا -

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے - کہ اس کے بعد بھی جو رپورٹیں میرے پاس آئی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے - کہ میاں آصف خفیہ طور پر لوگوں میں اپنے خیالات پھیلاتے ہیں - ایک شخص ظاہر میں ایک جماعت کے ساتھ ہو - اور باطن میں ان کے مخالف ہو - یہ نہایت ناپسندیدہ امر ہے - پس میں مجبور ہوا ہوں - کہ اس کا اعلان کر دوں - کہ شیخ محمد آصف صاحب پسر شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر میری بیعت سے خارج ہیں ان کے چھوٹے بھائی کی نسبت بھی بعض لوگ شکوک کا اظہار کرتے ہیں - لیکن اب تک میرے پاس ان کی نسبت کوئی شکایت تحقیقی صورت میں نہیں آئی - اس لئے میں ایسے شک کی کوئی وجہ نہیں پاتا -

میں اس موقعہ پر شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر "نور" کے متعلق اس اعتراف کو ضروری سمجھتا ہوں - کہ جب ان کے علم میں یہ بات آئی - انہوں نے فوراً خود مجھے اطلاع دی - فجزاہ اللہ احسن الجزاء - اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص کو دیکھ کر ان کے بچہ کیلئے ہدایت کے سامان پیدا کرے اور باقی اولاد کو بھی ہر شر سے بچائے -

میرا اس اعلان سے یہ منشاء نہیں کہ شیخ محمد آصف صاحب سے مقاطعہ کیا جائے - بلکہ صرف یہ منشاء ہے - کہ جماعت کو ان کے حالات کا علم ہو جائے - اور ماں باپ اپنے بچوں کو ان کے اثر سے محفوظ رکھ سکیں اور قادیان کے لوگ خصوصاً ان سے ہوشیار رہیں - خاکسار - مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) ۱۸ جولائی ۳۶ء

ایک گندہ فقرہ کے متعلق ضروری اطلاع

روزنامہ الفضل ۱۸ جولائی ۱۹۳۶ء صفحہ ۲ کالم سوم سطر ۱۵ پر منشی فخر الدین ملتانی کا ایک نہایت گندہ فقرہ بزبان پنجابی چھپ گیا ہے - یہ چونکہ ایک گواہ کے ایک خط کا حصہ تھا - اس لئے ادارہ الفضل نے اسے من وعن شائع کر دیا - اگرچہ مشہور ہے - کہ نقل کفر کفر نیست - تاہم جماعت احمدیہ کے آرگن کی ثقاہت و متانت کے پیش نظر بہر صورت اس گندہ فقرہ کو ہوبہو شائع کرنا مناسب نہ تھا - تمام احباب و خریداران الفضل سے درخواست ہے - کہ وہ اپنے اپنے پرچے سے محولہ بالا سطر کو قلم زن کر دیں -

... [illegible] آخر میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے ان لوگوں کی فتنہ پردازیوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بعض اعتقادات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی غیر معمولی فراست

بائیس ۲۲ سال قبل فتنوں کے متعلق واضح انذار

از مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری

وحدت نظام میں قوت کا راز

مذہبی جماعتوں کی قوت کا راز وحدت نظام ہے۔ خدا تعالیٰ نبی کے ذریعہ پراگندہ دلوں کو مرکز اتحاد پر جمع کر دیتا ہے۔ اوائل میں وہ ایک نئے پیدا ہونے والے پودے کی طرح کمزور ہوتے ہیں۔ مگر آہستہ آہستہ وہ قوم ایک فولادی دیوار کی طرح بن جاتی ہے۔ یہ خدا کا سب سے بڑا احسان۔ اور یہ وحدت اس کا سب سے بڑا فضل ہوتا ہے۔ نبی تمام مومنوں کے لئے نقطۂ مرکزی ہوتا ہے۔ وہ محور ہوتا ہے جس کے گرد اس کے صحابہ سیاروں کی طرح گردش کرتے ہیں۔ نبی کی وفات کے بعد قدرت ثانیہ کے مظاہر یعنی خلفاء اور صرف خلفاء اس وحدت نظام کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ قوم ان کے ہاتھ پر جمع ہو کر جماعت کہلاتی ہے۔ اور ان سے علیحدہ ہو کر پراگندہ اور تشتت زدہ افراد کا انبوہ۔ چونکہ خلفاء آسمانی قرنا کی دوسری آواز۔ اور تجلیات باری تعالےٰ کی دوسری تجلی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی اطاعت فرض اور ان سے وابستگی قرب الٰہی کے پانے کا واحد ذریعہ ہوتا ہے۔ ان سے ربط میں زندگی اور ان سے علیحدگی میں ہلاکت و بربادی مقدر ہوتی ہے۔

خدا کی رحمت کا ہاتھ

الٰہی سلسلوں کی مرکزیت۔ اور وحدت قدرت ربانی کا ایک نشان ہوتا ہے۔ کیونکہ نبی کی وفات پر جب دشمن شادیانے بجاتے۔ اور مومن شکستہ دل ہوتے ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کی جھوٹی خوشیوں کو پامال کرنے اور ان کے دلوں کو غیر معمولی تقویت بخشنے کے لئے اپنی رحمت کا ہاتھ خلفاء کی صورت میں ظاہر کرتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جو اللہ تعالےٰ کی رحمت کے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو ٹھکرا دیتا ہے وہ اپنی تباہی کے لئے اپنے ہاتھوں گڑھا کھودتا ہے۔ ایسے لوگ خدائی کارخانہ کا تو کچھ بگاڑ نہیں سکتے لیکن اپنی شقاوت اور بدقسمتی پر مہر لگا دیتے ہیں۔

خلفاء کے وقت شیطان کا حملہ

جملہ مذہبی کتب اور تاریخی واقعات بتلاتے ہیں۔ کہ خدا کے قائم کردہ سلسلوں پر شیطان۔ اور اس کی ذریت کا خطرناک حملہ خلفاء کے وقت میں ہی ہوتا ہے وہ اس مقدس جماعت سے سب سے قیمتی موتی۔ یعنی وحدت نظام کو سلب کرنا چاہتا ہے۔ اور مختلف لباس پہنکر نسل آدم کو گمراہ کرنے کے لئے آتا ہے۔ دور کیوں جائیں۔ کیا اسلام کے دور اول میں خلفاء کے لئے جانگداز اور روح فرسا حالات پیش نہیں آئے؟ کیا شیطان کے فرزندوں نے اسلام کا لباس زیب تن کر کے مسلمانوں کی وحدت کو پاش پاش کرنے کے لئے خلفاء پر عرصۂ حیات تنگ نہیں کرنا چاہا؟ کونسا مسلمان ہے جو سیدنا فاروق ۔ سیدنا عثمان۔ سیدنا مرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی شہادت کے لرزا دینے والے حوادث کو پڑھے یا سُنے۔ اور اس کی آنکھوں میں دنیا تاریک نہ ہو جائے۔ اس کے خون میں ہیجان اور اس کے بدن پر کپکپی طاری نہ ہو جائے؟ تاریخ اسلام کے وہ خونین صفحات آج بھی سچے مسلمان کے لئے عبرت کے ہزارہا سامان رکھتے ہیں اور اسلام کی ترقی کی چھت کے لئے خلافت کے وجود کو بے مثال ستون ثابت کر رہے ہیں۔ یونہی اسلام کے نام لیوا۔ مگر درحقیقت اس کے بد باطن دشمنوں نے اس ستون کو گرانے کے لئے جدوجہد کی۔ اس کی ترقی میں رخنہ۔ اور اس کے تقدم میں خلل پیدا ہو گیا۔ وہ نادان اپنے خفیہ منصوبوں اور ناپاک سازشوں سے اسلام کے پھلدار درخت پر تبر چلا رہے تھے۔ بظاہر وہ خلفاء کے مقابلہ میں صف آرا نظر آتے ہیں۔ مگر دراصل وہ دین حنیف کو مٹا رہے تھے۔ بے شک اسلام نہ مٹ سکا۔ اور بھلا کیونکر مٹتا جبکہ خداوند تعالےٰ فرما چکا تھا۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ لیکن اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ خلافت کے دشمنوں کے نزاعات کے نتیجہ میں اسلام کی عالمگیر رو میں ضعف آ گیا۔ اور اس کا بڑھتا ہوا سیلاب تنگ دائرہ میں محدود ہو گیا۔

حضرت مسیح موعودؑ کے بعد سلسلۂ خلافت

اے احمدی جماعت! تجھے معلوم ہے۔ کہ اس صدی میں خدا تعالےٰ نے اپنے فرستادہ کو اس لئے مبعوث فرمایا۔ تا اسلام کو دوبارہ زندہ اور اس کی شان کو دوبالا کرے۔ اکناف عالم کو اسلام کی روشنی سے منور کرے۔ اور پرچم اسلام کو دنیا کے گوشہ گوشہ پر بلند کرے اس اہم ترین مقصد کے پیش نظر از بس ضروری ہے۔ کہ جماعت ایک ہاتھ پر جمع ہو۔ ان میں وحدت نظام قائم ہو۔ اور ان کی صفیں ہر قسم کے رخنہ اور خلل سے پاک ہوں۔ اس لئے ضروری ہوا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد بھی سلسلہ خلافت جاری ہو۔ اور آج ربع صدی سے زائد عرصہ گزرتا ہے۔ کہ جماعت کے اجماع سے رسالہ الوصیت کے مطابق خلافت قائم ہے۔ اور احمدی سلسلہ کے افراد ایک ہاتھ پر جمع ہیں۔ اور ان کا شیرازہ استحکام و مضبوطی سے قائم ہے خلافت کی ضرورت و اہمیت۔ اس کے فیوض و برکات کی تفصیل اور خلافت سے وابستگی کے فوائد و انعامات کا ذکر احباب کے لئے تحصیل حاصل اور از بر آموختہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ کونسا احمدی ہے جو خلافت کی اہمیت کا منکر ہو؟ کونسا احمدی ہے۔ جو خلافت کی برکات سے انکار کر سکے؟ کونسا احمدی ہے۔ جو روحانی نعمتوں کے پانے کے لئے خلافت سے وابستگی کو وحید ذریعہ یقین نہ کرتا ہو؟ ہرگز کوئی ایسا نہیں۔

موجودہ زمانہ میں شیطان کا حربہ

اس لئے آج شیطان اسی حربہ کو لے کر خلافت کو مٹانا چاہتا ہے۔ جو اس نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں استعمال کیا تھا۔ اور آج وہ اپنے نمائندوں کے ذریعہ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ کی خلافت کے خلاف وہی طریق اختیار کر رہا ہے۔ جو اس کا آزمودہ طریق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی اعتراضات، وہی وسوسے، وہی اشتعال، اور وہی طریق کار ہے۔ وہی آغاز، وہی پرفریب چالیں۔ وہی سبز باغ اور وہی انجام ہے۔ ان حالات میں کیا احمدیا زیرک اور صاحب بصیرت احمدی شیطان کی چال کا شکار ہو جائیں گے؟ کیا وہ اس کے قدیم ناصحانہ مگر پرغرور الفاظ سے دھوکہ کھا جائیں گے؟ کیا وہ اس کی دیرینہ خناسیت، اور وسوسہ اندازی کے جال میں پھنس جائیں گے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ احمدی قوم خدا تعالیٰ کے ایک نبی کی تربیت یافتہ قوم ہے۔ وہ مفسدین کے ان مزورانہ اطوار سے گمراہ نہیں کی جا سکتی۔ وہ خلافت ثانیہ کے بارے میں بصیرت پر قائم ہے۔ حقانیت پر قائم ہے۔ چٹان سے زیادہ مضبوط استقلال پر قائم ہے۔ باطل کی موجیں اٹھیں، مگر وہ محکم چٹان سے ٹکرا کر جھاگ کی طرح بیٹھ جائیں گی۔ اور وہ گھڑی عنقریب آتی ہے جب شیطان اپنے نئے چیلوں کو بھی فلا تلوموني ولوموا انفسكم کہتا ہوا ایک طرف ہو جائیگا۔ یہ ہوگا۔ اور ضرور ہوگا۔ مگر ضرور ہے کہ فتنے اٹھیں اور ابتلا آئیں۔ تا مخلصین جماعت اپنی قربانیوں سے آسمانوں پر قابل رشک قرار دئے جائیں۔

وحدت کو برباد کرنیوالوں کا مقابلہ

اسلام نے جماعت کے اتحاد اور ایک خلیفہ کے ہاتھ پر جمع ہونے کو نہایت اہمیت دی ہے۔ اور اس وحدت کو برباد کرنے والے کا بہت سختی سے مقابلہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ من اتاكم وامركم جميع على رجل واحد يريد ان يشق عصاكم او يفرق جماعتكم فاقتلوه (صحیح مسلم) کہ جب کہ تم ایک شخص کے ہاتھ پر متفق ہو اور تمہاری جماعت قائم ہو جائے۔ تو جو شخص اگر تمہیں خلیفہ وقت سے تمرد اور سرکشی پر آمادہ کرنا چاہے۔ یا تمہاری جماعت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہے اس کو قتل کر دو۔ یعنی اس کی بات پر کان مت دھرو اور ہر جائز طریق پر اسے ناکام بنا دو۔ یاد رہے۔ کہ قتل کے عربی زبان میں مختلف معانی ہیں۔ اگر اسلامی حکومت ہو تو چونکہ تفرقہ انداز اور بالمقابل خلافت کو قائم کرنے والا حکومت کا بھی باغی ہوتا ہے۔ اس لئے اسے قتل کر دینے کی اجازت ہے۔ لیکن اگر اسلامی حکومت نہ ہو۔ تو چونکہ اسلام کا حکم ہے۔ کہ جس حکومت کے ماتحت تم رہو۔ اس کے قانون کی پابندی کرو۔ اس لئے ایسی صورت میں اسلامی وحدت کو توڑنے والے کی سزا صرف مقاطعہ ہوگی۔ اور شارحین حدیث نے قتل سے مراد ابطال دعوت بھی لی ہے۔

صحیح طریق کار

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں جماعت کے لئے موجودہ فتنہ کے وقت صحیح طریق کار بتایا گیا ہے۔ وہ پاکیزہ جماعت جسے خدا کے برگزیدہ مسیح نے جانگداز مساعی سے جمع کیا۔ وہ ثمردار درخت جسے اللہ تعالیٰ کے فرستادہ نے خونِ جگر سے سینچا اور آنسوؤں کی موسلا دھار بارش سے سیراب کیا۔ اسی جماعت اور اسی درخت کو پراگندہ کرنے اور اسے بیخ و بن سے اکھاڑنے کے لئے آج فتنہ پرداز کوشاں ہیں۔ وہ ہماری وحدت کو ملیا میٹ کرنے کے لئے کمربستہ ہیں۔ وہ جماعت کی عمارت کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ ان پر اور تمام دنیا پر واضح کر دیں۔ کہ ہمیں ان کے ان ناپاک مقاصد سے سخت نفرت ہے اور ہم ان کے افعال اور سازشوں سے بالکل بیزار ہیں۔

صداقت خلافت کی ناقابل انکار دلیل

ممکن ہے۔ کوئی کمزور دل اس فتنہ کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو۔ اور اسے اس الجھن سے نکلنا دشوار نظر آتا ہو۔ نیز فتنہ پردازوں کو اپنے سامانِ فتنہ پردازی پر ناز ہو۔ تو ایسے تمام لوگوں سے میں کہتا ہوں۔ کہ یہ فتنہ بجائے خود سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ کی خلافت اور راستبازی پر ایک ناقابلِ انکار دلیل ہے۔ یہ مبالغہ نہیں خوش اعتقادی نہیں۔ بلکہ سچا حقیقت اور خالص حقیقت ہے۔ جانے دو ان تمام الہامات اور پیشگوئیوں کو جو بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اس فتنہ کے متعلق ذکر فرمائی ہیں۔ جانے دو ان اشارات اور کشوف کو جن میں اولیائے امت اور جماعت احمدیہ کے مقدسوں کو اس فتنہ کا حال بتایا گیا۔ ہاں جانے دو ان تمام رؤیائے صادقہ اور خوابوں کو جو آج دنیا کے کناروں تک مومنوں کو دکھائی جا رہی ہیں۔ بے شک یہ سب باتیں اپنے اپنے وقت پر ظاہر کی جائیں گی۔ مگر آج ہم صرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا اس تقریر کے چند اقتباسات احباب کے سامنے رکھتے ہیں جو حضور نے دسمبر ۱۹۱۵ء میں فرمائی تھی۔ اور جو "انوارِ خلافت" کے نام سے ۱۹۱۶ء میں چھپ چکی ہے۔

قبل از وقت حقیقت کا اظہار

(۱) غیر مبایعین کے فتنہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ "ایسے ایسے فتنے آنے والے ہیں۔ کہ جنکے ساتھ یہ فتنہ جو اسوقت برپا ہوا ہے۔ کچھ مقابلہ ہی نہیں کر سکتا" صفحہ ۱۰۷

(۲) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے واقعہ شہادت کے دلفگار حالات کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ "یہ وہ فتنہ تھا۔ جس نے مسلمانوں کے ۷۲ فرقے نہیں۔ بلکہ ۷۲ ہزار فرقے بنا دئے۔ مگر اسکی وجہ وہی ہے جو میں نے کئی دفعہ بتائی ہے۔ کہ وہ لوگ مدینہ میں نہ آتے تھے۔ ان باتوں کو خوب ذہن نشین کر لو۔ کیونکہ تمہاری جماعت میں بھی ایسے فتنے ہوں گے۔ جن کا علاج یہی ہے۔ کہ تم بار بار قادیان آؤ اور صحیح صحیح حالات سے واقفیت پیدا کرو۔ میں نہیں جانتا۔ کہ یہ فتنے کس زمانہ میں ہونگے لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ ہونگے ضرور" صفحہ ۱۵۲

(۳) جماعت کو اپنی ذمہ داری کیطرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا۔ "تم اس بات کے ذمہ دار ہو کہ شریر اور فتنہ انگیز لوگوں کو کرید کرید کر نکالو اور انکی شرارتوں کے روکنے کا انتظام کرو میں نے تمہیں خدا تعالیٰ سے علم پا کر بتا دیا ہے اور میں ہی وہ پہلا شخص ہوں۔ جس نے اس طرح تمام صحیح واقعات کو یکجا جمع کر کے تمہارے سامنے رکھ دیا ہے۔ جن سے معلوم ہو جاتے کہ پہلے خلیفوں کی خلافتیں اس طرح تباہ ہوئی تھیں پس تم میری نصیحتوں کو یاد رکھو۔ تم پر خدا کے بڑے فضل ہیں۔ اور تم اس کی برگزیدہ جماعت ہو۔ اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے پیشروؤں سے نصیحت پکڑو۔ فتنے ہوں گے اور بڑے سخت ہوں گے۔ ان کو دور کرنا تمہارا کام ہے۔ خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے اور تمہارے ساتھ ہو۔ اور میری بھی مدد کرے اور مجھ سے بعد آنے والے خلیفوں کی بھی کرے اور خاص طور پر کرے کیونکہ انکے مشکلات مجھ سے بہت بڑھ کر اور بہت زیادہ ہوں گے۔ دوست کم ہوں گے۔ اور دشمن زیادہ۔ اسوقت حضرت مسیح موعود کے صحابہ بہت کم ہوں گے" صفحہ ۱۵۳-۱۵۴

(۴) آنے والے فتنوں سے ڈراتے ہوئے فتنہ پردازوں کی شرارت سے بچنے کا طریق بایں الفاظ بیان فرمایا۔ "پس تم لوگ یاد رکھو کہ آنیوالا فتنہ بہت خطرناک ہے۔ اس سے بچنے کیلئے بہت بہت تیاری کرو۔ پہلوں سے یہ غلطیاں ہوئیں۔ کہ انہوں نے ایسے لوگوں کے متعلق حسن ظنی سے کام لیا۔ جو بدظنیاں پھیلانے والے تھے۔ حالانکہ اسلام اسکی حمایت کرتا ہے جسکی نسبت بدظنی پھیلائی جاتی ہے۔ اور اسکو جھوٹا قرار دیتا ہے۔ جو بدظنی پھیلاتا ہے۔ اور جب تک کہ باقاعدہ تحقیقات پر کسی شخص پر کوئی الزام ثابت نہ ہو۔ اس کا پھیلانے والا اور لوگوں کو سنانے والا اسلام کے نزدیک نہایت خبیث اور متعفن ہے پس تم لوگ تیار ہو جاؤ تاکہ تم بھی اس قسم کی کسی غلطی کا شکار نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ اب تمہاری فتوحات کا زمانہ آ رہا ہے۔ اور یاد رکھو۔ کہ فتوحات کے زمانہ میں ہی تمام فسادات کا بیج بویا جاتا ہے جو اپنی فتح کیوقت اپنی شکست کی نسبت نہیں سوچتا اور اقبال کیوقت ادبار کا خیال نہیں کرتا۔ اور ترقی کیوقت تنزل کے اسباب کو نہیں مٹاتا۔ اسکی ہلاکت یقینی اور اس کی تباہی لازمی ہے" (صفحہ ۱۰۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے خدا کی برگزیدہ جماعت! تو ان تمام حوالوں پر غور کر۔ کیا خدا کے پیارے خلیفہ حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ نے آج سے بائیس سال قبل ان فتنوں سے اور ان فتنوں کے بانیوں کے طریق عمل سے آگاہ نہیں کر دیا؟ اور جماعت کے مستقبل کے متعلق کھلے الفاظ میں تصریح نہ کر دی تھی؟ جب یہ سب کچھ ہو چکا تو اب ان فتنہ پردازوں کی شرارتیں ہمارے لئے گمراہی کا نہیں بلکہ ازدیاد ایمان کا موجب اور خلافت ثانیہ کی صداقت پر روشن دلیل ہیں۔ جنگ احزاب میں مختلف اقوام کے مجموعی لشکر کو دیکھ کر بعض کمزور دل مومن گھبرا گئے۔ مگر سچے اور کامل مومن ان فوجوں کو دیکھ کر پکار اٹھے۔ ھذا ما وعدنا اللہ و رسولہ کہ یہ لشکر تو خدا اور رسول کی پیشگوئی کو پورا کر رہے ہیں۔ ہمیں پہلے سے علم دیا گیا تھا۔ کہ ایسا ہوگا۔ سو آج بھی سچے اور کامل مومن اس فتنہ مصری کو دیکھ کر اور اس کی سازشوں کو دیکھ کر باواز بلند کہیں گے۔ کہ ہمیں تو خدا کے مقدس خلیفہ نے ان واقعات سے قریباً ربع صدی پیشتر اطلاع دیدی تھی۔ پس یہ فتنے چشم بصیرت اور ایماندار دل کے لئے ایمان کو تازہ کرنے والے ہیں۔

موجودہ فتنہ کی حضرت عثمان رض کے زمانہ کے فتنہ سے مشابہت

ہاں یہ بالکل عجیب امر ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۹۱۴ء میں حضرت عثمان رض کے زمانہ کے جس فتنہ یعنی ان کے معزولی کے فتنہ سے جماعت کو ڈرایا تھا۔ وہ موجودہ فتنہ سے بوجوہات گہری مشابہت رکھتا ہے۔

اول:۔ حضرت عثمان رض کے بالمقابل فتنہ کا بانی بھی گو مصری نہ تھا۔ بلکہ یمن کے باشندوں میں سے تھا۔ لیکن وہ اس فتنہ کو برپا کرتے وقت مصر میں تھا۔ اور مصریوں کو ہی پہلے اس نے اس شرارت پر آمادہ کیا تھا۔ آج کے فتنہ کا بانی بھی گو مصر کا باشندہ نہیں لیکن محض تین چار سال مصر میں رہنے کے باعث مصری کہلاتا ہے اور اس کے ساتھی اس کی "مصریت" پر نازاں ہیں۔ حالانکہ دراصل اللہ تعالیٰ نے اس کے نام کے ساتھ "مصری" لگائے جانے میں ایک بڑا نشان عبرت رکھا ہے

دوم:۔ اس فتنہ کا بانی بھی عبداللہ بن سبا نو مسلم تھا۔ وہ پہلے یہودی تھا۔ مسلمان ہو کر۔ اخلاص کا دعوے کر کے عرصہ دراز کے بعد اس نے خلافت کو برباد کرنے کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی۔ آج کے فتنہ کا بانی بھی شیخ عبدالرحمن صاحب مصری نو مسلم ہے۔ وہ پہلے ہندو تھا۔ جو مسلمان ہو کر اخلاص کا دعوے کر کے عرصہ دراز کے بعد خلافت کو مٹانے کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ خیب اللہ مسعاہ

سوم:۔ ابن سبا اور اس کے ساتھی مذہبی اور اخلاقی طور پر جن برائیوں میں مبتلا تھے۔ انہی برائیوں میں آج کے فتنہ کے بانی اور اس کے ساتھی مبتلا ہیں۔ وہی فتنے اور وہی سازشیں ہیں۔ اور وہی خفیہ پراپیگنڈا ہے۔

چہارم:۔ جس طرح عبداللہ بن سبا نے نہایت ہوشیاری سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف جھوٹا خط بنایا۔ ان کے غلام کو ساتھ ملایا۔ ان کی مہر تک کو چرا لیا۔ اور ایسی چالاکی سے یہ خط بنایا۔ کہ کئی سادہ لوح مومنوں کو بھی مغالطہ میں ڈال دیا اور اپنے الزامات کی تشہیر ایسے رنگ میں کی۔ کہ لوگ خواہ مخواہ اسے اور اس کے ساتھیوں کو مظلوم سمجھنے لگ جائیں۔

اسی طرح آج کے فتنہ کا بانی بھی وہی راہ اختیار کر رہا ہے۔ اور اپنے بچوں اور عورتوں کے ذریعہ اپنی مظلومیت کا ڈھنڈورہ پیٹتا جاتا ہے۔ ناپاک الزامات کی تشہیر پوری مناسبت کے ساتھ خفیہ خفیہ کی جا رہی ہے۔ تاکہ مومنوں کو دھوکہ میں ڈالا جا سکے۔

پنجم:۔ شرعی ثبوت پیش کرنے کی بجائے جماعت میں بددلی پھیلانے کے لئے عبداللہ بن سبا اور شیخ عبدالرحمن مصری کے طریق عمل میں کامل تطابق ہے۔ وہ اپنے آدمی اور خطوط کے ذریعہ مسلمانوں میں فتنہ پھیلاتا تھا۔ تو یہ آدمیوں۔ خطوط اور اشتہارات سے ایسا کر رہا ہے۔ دونوں کا عمل شریعت کے معیار پر نہ تھا

ششم:۔ دونوں ایک ہی مقصد کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ یعنی خلیفہ وقت کی معزولی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اور مظلوموں کی حمایت کے دعویدار بنتے ہیں۔ اور عجیب بات ہے کہ دونوں جگہ یہ فتنے بانی مذہب اور بانی سلسلہ کی وفات سے قریباً ایک ہی جتنے عرصہ بعد پیدا ہوتے ہیں۔ گویا ان دونوں فتنوں میں ایک ہی روح کام کر رہی ہے۔

اس قسم کی بیسیوں مشابہتیں ان دونوں فتنوں میں نظر آتی ہیں۔ پس آج کا فتنہ جماعت احمدیہ کے لئے غیر متوقع فتنہ نہیں۔ بلکہ یہ وہی فتنہ ہے جس کی خبر خدا کے پیارے خلیفہ اور ہمارے مقدس امام نے آج سے بائیس برس پیشتر سنا دی تھی اور اس فتنہ سے بچنے کا طریق بھی بتا دیا تھا۔ اور وہ وہی طریق ہے جو قرآن مجید نے بیان فرمایا ہے۔

زریں نصیحت

جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ اس زریں نصیحت کو ہمیشہ آنکھوں کے سامنے رکھے

" پہلوں سے یہ غلطیاں ہوئیں۔ کہ انہوں نے ایسے لوگوں کے متعلق حسن ظنی سے کام لیا۔ جو بدظنیاں پھیلانے والے تھے۔ حالانکہ اسلام اس کی حمایت کرتا ہے۔ جس کی نسبت بدظنی پھیلائی جاتی ہے۔ اور اس کو جھوٹا قرار دیتا ہے جو بدظنی پھیلاتا ہے۔ اور جب تک کہ باقاعدہ تحقیقات پر کسی شخص پر کوئی الزام ثابت نہ ہو۔ اس کا پھیلانے والا اور لوگوں کو سنانے والا اسلام کے نزدیک نہایت خبیث اور متفنی ہے۔ پس تم لوگ تیار ہو جاؤ۔ تاکہ تم بھی اس قسم کی غلطی کا شکار نہ ہو جاؤ"۔

پس الٰہی نوشتوں کے مطابق فتنہ کا ہونا ضرور تھا۔ اور جماعت کے حق میں اس فتنہ کا انجام بھی بہتر ہوگا۔ اس قسم کے فتنے جماعت کو بیدار کرنے اور خبیث اور طیب میں امتیاز کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنی خلافت کے پہلے سال میں فرمایا تھا:۔

" کمزور دل کے لوگ کہتے ہیں کہ اب کیا ہوگا۔ احمدیہ سلسلہ ٹوٹ جائیگا۔ میں کہتا ہوں۔ کہ اس فتنہ سے سلسلہ ٹوٹتا نہیں بلکہ بنتا ہے۔ مبارک ہے وہ انسان جو اس نکتہ کو سمجھے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ جب خدا تعالیٰ انہیں ایک زخم لگاتا ہے۔ تو ان کی جماعت اور بڑھتی اور ترقی کرتی ہے۔ کیا تم نے کبھی باغبان کو دیکھا نہیں۔ جب وہ کسی درخت کی شاخیں کاٹتا ہے۔ تو اور زیادہ شاخیں اس کی نکل آتی ہیں۔ پس خدا تعالیٰ نے جو اس سلسلہ احمدیہ کے درخت کی کچھ شاخیں کاٹی ہیں۔ تو اس لئے نہیں کہ یہ درخت سوکھ جائے۔ بلکہ اس لئے کہ اور زیادہ بڑھے۔ سو یہ مت سمجھو کہ اس فتنہ کی وجہ سے لوگ سمجھیں گے۔ کہ یہ سلسلہ جھوٹا ہے۔ کیونکہ یہ تو اس کی صداقت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں"

(برکات خلافت صفحہ ۲۷-۲۸)

پس مبارک ہیں وے جو کھلی کھلی ہدایت کو دیکھ کر اسکی کامل اتباع کرتے ہیں اور شریعت کے بیان کردہ طریق پر عمل پیرا ہوتے اخلاص و روحانیت میں ترقی کرتے اور قربانیوں میں پہلے سے بھی سبقت لے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہی ہیں۔ جو خدا کے مقرب بندے اور اس کی برگزیدہ جماعت ہیں۔ خدا کے فضل آئیں گے۔ اور ضرور آئینگے۔ مگر ابتلاؤں اور امتحانوں کے بعد۔ مبارک وہ جو اخیر تک صبر کرتا۔ اور شریعت اسلامیہ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑتا اور خدائی سلسلہ کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمالی انگلستان (لنکاشائر) میں تبلیغ اسلام

ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کی دعوت پر خاکسار، مسٹر کدار ناتھ داس گپتا، اور امریکن ڈاکٹر ویلز کے ساتھ لنکاشائر گیا۔ ۳۰ مئی کو ہم مانچسٹر پہنچے۔ وہاں میتھوڈسٹ چرچ میں مختلف مذاہب کے نمائندوں نے دس دس منٹ تقریریں کیں۔ جن میں اخوت اور امن عالم قائم کرنے کی نصیحت کی۔ میں نے انہی امور کے متعلق اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ اور بتایا۔ کہ اسلام سلم سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے سلامتی اور صلح کے ہیں۔ اور اسلام کا مقصد یہ ہے۔ کہ بندوں کی بندوں سے اور پھر ان سب کی خدا سے صلح کرائے تا مخلوق اپنے خالق سے تعلق پیدا کر کے دینی و دنیوی انعامات کی وارث ہو۔ اور دارالسلام میں جو جنت کا نام ہے داخل ہو۔ پس اسلام کے ہر حکم میں اخوت اور امن عالم اور خدا تعالےٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ لیکچر کے اختتام پر ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کی ایک امریکن سیکرٹری عورت نے کہا۔ کہ اسلام کے متعلق مجھے ایسے خیالات سننے کا صرف آج ہی موقعہ ملا ہے۔ مانچسٹر میں بعض ہندوستانیوں اور شامیوں سے بھی ملاقات ہوئی۔ نیز آٹھ دس انگریز مرد عورتوں کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا پیغام سنایا گیا۔ اور مختلف مذہبی مسائل پر گفتگو ہوئی۔

ریشڈل

مانچسٹر سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں ریشڈل ہے۔ وہاں مسٹر بلال نٹل کی والدہ کے مکان پر گیا۔ ان کی والدہ اور ہمشیرہ اور ان کے بچوں کو سلسلہ کے متعلق تبلیغ کی اکثر خیالات کے ساتھ انہوں نے اتفاق کا اظہار کیا۔ انہیں "تحفہ شہزادہ ویلز" اور بعض اور اشتہارات مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔

بلیک پول میں لیکچر

۴ - جون کو مانچسٹر سے بلیک پول گیا۔ میتھوڈسٹ چرچ میں میٹنگ ہوئی۔ پہلے میں نے اذان دی۔ اور دعا کے بعد لیکچر شروع ہوئے۔ مختلف مذاہب کے نمائندوں نے مضامین پڑھے۔ میں نے بھی اسلام کی خوبیوں پر پرچہ پڑھا۔ پادری پریزیڈنٹ تھا۔ اس نے میرے پرچہ کی تعریف کی اور کہا۔ کہ ہمیں اسلام کی ایسی تعلیم کا جس میں ایسی نرمی اور ایسی رواداری کی تعلیم دی گئی ہو۔ بالکل پتہ نہ تھا۔ یہ نرمی اور صلح و آشتی کی تعلیم تو بالکل عیسائیت کی تعلیم کے مطابق ہے ؛

سینٹ انیس میں لیکچر

بلیک پول سے واپس مانچسٹر آگیا ۵ - جون کو سینٹ انیس گیا۔ وہاں ہال روم میں جلسہ ہوا۔ چیئرمین رئیس البلدیہ تھا۔ میں نے اپنے لیکچر میں وہ طریق بتائے۔ جن کے ذریعہ دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے لیکچر پسند کیا گیا۔ لنکاشائر ایوننگ گزٹ کے نمائندہ نے مجھ سے پرچہ لے کر اس کا بہت سا حصہ اخبار میں بھیجنے کے لئے نقل کیا۔ رئیس البلدیہ نے پھر ہمیں چائے کی دعوت دی۔ وہاں بھی دیر تک گفتگو ہوئی۔ اس کے بعد ہم شام کو فلیٹ وڈ پہنچے۔ ان تمام جلسوں میں حاضری دو اڑھائی سو کے قریب تھی۔

فلیٹ وڈ میں لیکچر

۶ - جون کی صبح کو پہلے کانگریگیشنل چرچ میں میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سوانح اور آپ کی تعلیم پر مضمون پڑھا۔ حاضری پچاس ساٹھ کے قریب تھی۔ شام کو ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کا جلسہ ہوا۔ رئیس البلدیہ پریزیڈنٹ تھا۔ میں نے اذان کہی۔ اور دعا کے بعد لیکچر شروع ہوئے۔ میں نے اپنے پرچہ میں یہ لکھا تھا۔ کہ ورلڈ فیلوشپ یا اسی طرح دیگر تحریکوں کا مقصد یہ ہے کہ مشرق و مغرب میں جو اس وقت اختلاف و تفارق پایا جاتا ہے۔ وہ دور ہو کر آپس میں متحد ہو جائیں۔ ان تحریکوں اور دوسرے مادی وسائل آمد و رفت کا وجود بتاتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا منشا ہے۔ کہ مشرق و مغرب کو ملا دیا جائے۔ لیکن حقیقی اتحاد کمیٹیوں یا ایسی تحریکوں کے ذریعہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کبھی پہلے ہوا ہے۔ بلکہ حقیقی اتحاد اگر ہو سکتا ہے۔ تو وہ خدا تعالےٰ کی آواز پر ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے تمام قوموں کا موعود نبی بھیجدیا ہے۔ جو مسیح موعود ہے۔ اور اسی کے ذریعہ تمام اقوام بھائی بھائی ہو کر ایک خدا کی عبادت کریں گی۔ لیکچر پسند کیا گیا۔ اور جلسہ کے اختتام پر بہت سے مرد عورتوں نے مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق دریافت کیا۔ اس روز حاضری ساڑھے چار سو کے قریب تھی۔ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا مژدہ ساڑھے چار سو اشخاص کو پہنچایا گیا۔ بعد میں کچھ اشتہارات بھی تقسیم کئے گئے ؛

برنلی میں لیکچر

۷ - جون کو ہم برنلی پہنچے۔ وہاں پہلے ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کو کتابیں اور ٹریکٹ دیئے۔ یہاں بھی میتھوڈسٹ چرچ میں جلسہ ہوا۔ جلسہ سے پہلے اخبارول کے نمائندوں نے ہمارے فوٹو لئے جو اخبارات میں شائع ہوئے۔ اور تقریروں کا خلاصہ بھی دیا گیا۔ برنلی کالج کا پرنسپل پریزیڈنٹ تھا۔ حاضری پانچسو کے قریب تھی۔ میں نے اپنے پرچہ میں بتایا۔ کہ ورلڈ فیلوشپ کے جلسوں میں ایک پلیٹ فارم سے مختلف مذاہب کے نمائندوں کے بولنے کے یہ ہرگز معنے نہیں ہیں۔ کہ وہ دوسرے تمام مذاہب کو سچا سمجھتے ہیں۔ بلکہ ورلڈ فیلوشپ آف فیتھس کا جو میں مقصد سمجھتا ہوں وہ صرف اتنا ہے۔ کہ جس مذہب میں جو خوبی پائی جاتی ہو۔ اس کا اقرار کیا جائے۔ اور اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان کی جائیں۔ اور یہ کہ تمام مذاہب اخوت و ہمدردی کے ساتھ ایک دوسرے کے مذہب کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور جہاں حق اور سچائی نظر آئے اُسے مان لیں۔ پریزیڈنٹ نے میرے پرچہ کے متعلق کہا۔ کہ اس میں نہایت عمدہ اور پختہ خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ جلسہ کے بعد اشتہار:

Fountain of life.

جو مرزا مسرور احمد صاحب نے شائع کیا ہے ایک سو کے قریب تقسیم کیا گیا ؛

رات کو ایک بجے مانچسٹر پہونچا۔ صبح شیر محمد صاحب کے بھائی مسٹر ایس ڈین کے مکان پر گیا۔ ان سے اسلام کی صداقت پر گفتگو ہوئی اور یہ کہ حقیقی منجی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان کی ساس بھی کچھ دیر تک الوہیت مسیح کے متعلق گفتگو کرتی رہی۔ شام کو صالح الحفار شامی کے مکان پر گیا۔ جو جہاز ران کمپنی میں حصہ دار ہیں۔ انہیں اعجب الاعاجیب مناظرہ جو میرے اور پادری الفریڈ نلسن کے درمیان دمشق میں ہوا تھا۔ پڑھنے کے لئے دیا تھا۔ اُسے پڑھ کر وہ نہایت خوش ہوئے اب انہیں احمدیت حقیقی اسلام پڑھنے کے لئے روانہ کی گئی ہے۔ ۹ - جون کو واپس لنڈن پہونچا۔ احباب سے دُعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ لوگوں کو اسلام کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار جلال الدین شمس۔ از لنڈن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور

مخلصین کے مزید اخلاص نامے

(۱)

سیدی و مولائی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

فخر الدین صاحب ملتانی و شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے جماعت سے نکلنے کے متعلق اعلانات پڑھے ملتانی صاحب کی تو حالت ہی اور تھی۔ مگر شیخ صاحب کے متعلق اعلان نے پردہ اٹھا دیا۔ کہ یہ صاحب بھی ہیچو ما دیگرے نیست کے مرض میں گرفتار تھے۔ ان سے پہلے بھی کچھ لوگ تھے۔ جو ان سے یقیناً یقیناً زیادہ وجیہہ زیادہ بارسوخ اور زیادہ مالدار تھے انہوں نے بھی ان کی مانند دعوے کیا تھا۔ مگر ان کا جو حشر ہوا۔ وہ ایک زمانے نے دیکھا اور دیکھ رہا ہے۔

آقائی ان منافقین کے صاحب رسوخ اور اثر ہونے کا یہاں کی جماعت میں یہ حال ہے۔ ایک کو تو لوگ صرف اسی قدر جانتے ہیں۔ کہ جب کبھی جلسے پر دارالامان گئے۔ تو کوئی کتاب اس سے خرید لی۔ اور بس۔ اور دوسرے کو صرف خلافت سے وابستہ ہونے اور مدرسہ احمدیہ کا ہیڈ ماسٹر ہونے کی وجہ سے عزت کی نظر سے دیکھتے تھے ورنہ علاوہ اس کے یہاں کی جماعت میں بشمول میرے اور میرے قبلہ و کعبہ حضرت والد صاحب کے کسی ایک کا ان کے ہمراہ کوئی ذاتی تعلق نہ تھا۔

یا امیر المومنین: ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہماری وابستگی خلافت کے ساتھ ویسی ہی ہے۔ جیسی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں ان کے ساتھ تھی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح اول کے زمانے میں ان کے ساتھ تھی۔ اور اس میں سر مو فرق نہیں۔ اور ہم اسی وابستگی کو باعث فخر دینی و دنیوی۔ انفرادی اور اجتماعی ترقیات کا واحد ذریعہ سمجھتے ہیں اور ہمارے نزدیک وہی ہم سے زیادہ قریب و مستحق عزت و احترام ہوگا۔ جو خلافت کا سب سے زیادہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ مگر جو خلافت سے کٹ گیا۔ وہ قطعی طور پر اسی وقت سے ہمارے لئے کالعدم ہوگیا۔ ہم ہرگز اس شخص کو مستحق التفات نہیں سمجھتے جو خلافت سے برسرِ پیکار ہو۔ ہم یقیناً اس شخص کو خائب و خاسر سمجھتے ہیں۔ جس کے دل میں خلافت کا احترام نہ ہو۔ چہ جائیکہ وہ خلافت کے مقابل کھڑا ہو۔ یہ ہمارا ایمان ہر خلیفہ کے متعلق ہے۔ مگر حضور کا مقام تو کہیں اس سے بالاتر ہے۔ کیونکہ حضور شعائر اللہ میں سے ہیں۔ اور موعود خلیفہ ہیں جس کے متعلق نہ صرف یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیشگوئیاں کی ہیں۔ بلکہ صلحاء امت نے ان سے پہلے پیشگوئیاں کیں۔ اور ان سب سے پہلے حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیشگوئی فرمائی۔ جو آپ سے غدر ہوا۔ وہ خدا سے دور ہوا۔

خاکسار۔ محمد عبداللہ جان اختر بی۔ اے ایل ایل بی وکیل مردان۔

(۲)

سیدی و مولائی حضور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

ایسے لوگ۔ کہ جن کی جڑیں قادیان میں بظاہر گڑ گئیں تھیں۔ اور کبھی یہ توقع نہیں تھی۔ کہ یہ لوگ بھی کبھی ایسے گندے نکلیں گے۔ ان کو حضور کی روشن ضمیری نے دیکھ لیا۔ اور دو سالہ دعا و توجہ نے آخر منافقین کو باہر کھینچ نکالا۔ یہی کیا کم معجزہ حضور کا ہے۔ اگر کوئی ادنیٰ تامل سے بھی دیکھے تو عقل عاجز آجاتی ہے۔ کہ وہ کونسی قوت ہے۔ جس نے ان نہاں در نہاں منافقوں کو آخر باہر نکالا۔ اللہ تعالیٰ حضور کو اور خاندان نبوت کو اور سلسلہ کو ہر منافق و معاند اور ہر قسم کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو خود اپنا خلیفہ بنایا اور خلیفہ بنانے سے قبل پاک مسیح ؑ کے ذریعہ مبشرات دنیا کو دیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر میدان میں کامیاب کرے گا دعا فرمایئے۔ کہ ہم خدام کو اللہ تعالیٰ تازندگی بلکہ حشر میں بھی آپ کے قدموں میں رکھے۔

خاکسار سید بشارت احمد وکیل از حیدر آباد دکن۔

(۳)

میرے نہایت ہی پیارے آقا (فداک ابی و امی) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' شیخ مصری کا اخراج غیر متوقع نہ تھا۔ اس نے فتنہ تو کیا برپا کر لینا ہے۔ ایسے ہزاروں پہلے آئے اور برباد ہوگئے۔ میں اپنے جذبات قلب کو بیان نہیں کر سکتا۔ ایک ابال دل میں جذبات کا اٹھتا ہے۔ الفاظ نہیں ملتے۔ اور بات رہ جاتی ہے۔ حضور کا غلام عطاء اللہ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ از امرتسر۔

(۴)

سیدنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

بذریعہ اخبار شیخ عبدالرحمٰن اور فخر الدین کے حالات پڑھ کر از حد افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضلوں کی چادر میں پناہ دے اور ایسے لوگوں کے بد اثرات سے جماعت کو ہر طرح محفوظ رکھے۔ گو ان کا یہ انجام دیکھ کر افسوس ہے۔ مگر زیادتی ایمان کا موجب بھی ہوا۔ ایک دفعہ ممبران مجلس مشاورت کی حضور کی طرف سے دعوت کے موقع پر فخر الدین ملتانی کھانا کھلانے والوں میں تھا۔ اس وقت میں نے دیکھا اس کا رویہ مہمانوں کے ساتھ میری نظر میں نہایت مکروہ تھا۔ میرے دل پر اس کا برا اثر اب تک نقش ہے۔ واقعی اس دربار میں بدکرداروں کا ٹھکانہ نہیں۔

حضور کا نہایت ہی شکریہ ہے۔ کہ ایسے لوگوں سے جماعت کو پاک فرما رہے ہیں۔ جو جماعت میں جان بوجھ کر فتنہ پیدا کرتے رہے۔ میرے خیال میں ایسے لوگوں کا اخراج خس کم جہاں پاک کے مصداق جماعت کی ترقی اور بہبودی کے لئے ضروری ہے۔

میں حضور کو یقین دلاتا ہوں۔ خدا گواہ ہے۔ کہ میں بصمیم قلب عرض کر رہا ہوں۔ کہ میں یقین رکھتا ہوں۔ یہ سلسلہ خدا کا قائم کردہ اور حضور خلیفہ برحق ہیں۔ حضور کا وجود خدا تعالیٰ کی بے شمار بشارتوں کے مصداق ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کی کامل اطاعت کی توفیق عطا کرے۔ راقم۔ اصغر غلام جیلانی خاں نواں شہر ضلع جالندھر۔

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ بہ زور سفارش کرتی ہوں۔ کہ اگر آپ کو ماہواری خراب ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائینگی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ میڈ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور۔

حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی وفات پر احباب کا رنج و تعزیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس کے متعلق شکریہ اور ایک پیغام

میں احباب کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ کہ انہوں نے حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے موقعہ پر میرے ساتھ غایت درجہ ہمدردی کا اظہار کیا ہے قریباً ہر خط میں اس بات کا اظہار کیا گیا ہے کہ گویا میرے ساتھ ہی ان کا پدرانہ تعلق نہیں تھا بلکہ احباب کے ساتھ بھی پدرانہ اور مشفقانہ تھا۔ اور اس لئے ان کی جدائی پر سب کو رنج ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت قبلہ والد صاحب مرحوم ایک بیش بہا وصیت اپنے ہاتھ سے رقم فرما گئے ہیں۔ اور وہ محفوظ تھی جسے اب کھولا گیا۔ اس میں انہوں نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ بزرگان سلسلہ سے درخواست کرتے رہنا کہ وہ ان کے لئے ان کے فوت ہو جانے کے بعد دعائیں کرتے رہیں۔ اور یہ کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح بہشتی مقبرہ میں تشریف لے جائیں تو ان سے بھی درخواست کی جائے کہ سید عبدالستار شاہ کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر دعائے رحمت فرمائیں۔ سو ان کی اس درخواست کے مطابق میں احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کو قبول کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ میں نے ہر اس دوست کو جس نے مجھے خط لکھا ہے۔ بذریعہ ڈاک ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہوں پر تحریک کر کے قبلہ والد صاحب مرحوم کے جنازہ کا انتظام کریں۔ اور اب اخبار کے ذریعہ سے بھی یہی درخواست دہراتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام میں سے ایک ایک کی زندگی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت و برکات کے لئے زندہ نشان ہے۔ احمق ہے انسان جو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات ستودہ صفات پر اعتراض کرتا ہے۔ وہ ذات جس کے مبارک ہونے کے متعلق اللہ تعالیٰ کی مہر ثبت ہو چکی ہے کہ اسے کوئی توڑ نہیں سکتا۔ وہ ذات تو الگ رہی بلکہ میرے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام میں ہر ایک نے اپنے اندر ایک خوارق عادت نمونہ دکھلا کر یہ شہادت قائم کی ہے۔ کہ ان کی زندگی کے اندر انقلاب پیدا کرنے والا انسان لاریب ایک ربانی پارس تھا جس کو چھو کر وہ پاک و صاف ہو گئے۔ ان صحابہ کرام میں سے حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات اپنوں اور غیروں کے لئے ہمیشہ سرچشمہ رحمت رہی ہے۔ اور آپ کا وہ سلوک جو آپ کا ہر ملاقات کرنے والے کے ساتھ تھا سفارش کرتا ہے۔ کہ آپ کی اس درخواست کو قبول کیا جائے۔

میں ذیل میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کا ایک خط نقل کرتا ہوں۔ جو اس موقعہ پر انہوں نے از راہِ شفقت مجھے لکھا ہے۔ حضرت مولوی صاحب کا یہ خط تمام ان خطوط کی صحیح رنگ میں ترجمانی کرتا ہے۔ جو مجھے اس وقت تک پہنچے ہیں۔ بلا مبالغہ سبھی کا مضمون کم و بیش انہیں جذبات کا حامل ہے۔ جن کا اظہار حضرت مولوی صاحب موصوف نے فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ حضرت قبلہ مرحوم کے آخری ایام کے جو بیس گھنٹے بحالت نماز گذرتے انہیں یہ فکر رہتا کہ کہیں نماز اول وقت سے قضا نہ ہو جائے۔ کیا دن کی نمازوں کے لئے اور کیا رات کی نمازوں کے لئے کبھی اپنی منجھلی بیٹی خیر النساء کا نام لے کر اور کبھی میرا نام لے کر بار بار دریافت فرماتے ولی اللہ شاہ وقت ہو گیا ہے؟ یعنی نماز ول کا یہ آواز اب تک میرے کانوں میں گونجتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اور اس کا تصور الگ نہیں ہوتا۔ رات بھر اسی فکر میں جاگتے رہتے کہ کہیں نمازِ تہجد قضا نہ ہو جائے۔ گویا نماز کے انتظار میں ان کے سارے اوقات بحالت نماز تھے۔ اور سلسلہ اور اس کی ترقی کے لئے اور جماعت کے ہر فرد کے لئے وہ دعاؤں میں مشغول رہتے۔ اور عجیب عجیب طریقوں سے جناب الٰہی کی رحمت کو تحریک فرمایا کرتے۔ جب کبھی مجھے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کسی کام کے لئے باہر بھیجتے۔ اور میں واپس آتا تو مجھ سے دریافت فرماتے کیا مقصد میں کامیابی ہو گئی۔ اور جواب سنکر فرماتے تم تو باہر کے میدان میں جہاد کر رہے تھے۔ اور میں یہاں اپنی دعاؤں کے ذریعہ تمہاری کامیابی کے لئے جہاد کر رہا تھا سلسلے کے تمام مبلغین کے لئے خصوصیت سے وہ دعاؤں میں لگے رہتے تھے۔ اس خیال سے کہ وہ اب اور کوئی کام نہیں کر سکتے۔ یہی دعا کا کام ہے جو وہ آسانی سے کر سکتے ہیں۔ میں احباب سے امید کرتا ہوں۔ کہ اس دعا گو مجاہد کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور روحانی ترقیوں کے لئے دعا کریں گے۔

اور ان میں حضرت والدہ صاحبہ مرحومہ کو بھی شریک کریں گے۔ جن کی دعائیں احباب کے لئے ان سے کم نہ تھیں۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا خط بغرض تحریک ذیل میں درج کرتا ہوں۔ وھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔

خاکسار:۔ زین العابدین ولی اللہ

مسجد لنڈن ۲ جولائی ۱۹۳۷ء

بخدمت مکرمی اخویم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کا سخت افسوس ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ وہ ایک نہایت ہی

اطلاع

کتب نصاب امتحانات۔ منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ مولوی۔ مولوی عالم مولوی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل۔ پنجاب یونیورسٹی ہمیشہ مندرجہ ذیل پتہ سے عمدہ اور بارعایت خرید یئے۔ ناظرین اخبار الفضل کو خاص رعایت دی جائے گی۔

فہرست کتب نصاب ۱۹۳۸ء مفت طلب کریں۔

نیاز منداں:۔ شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

بالکل مفت بذریعہ حاضرات کی نہایت عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کا حامل رسالہ

زندہ موت

مفت حاصل کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے دس دوستوں کے مکمل پتے ایک خط پر لکھ کر ارسال کریں۔ رسالہ مفت ارسال کر دیا جائے گا۔

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل نمبر ۳۹ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

پاک نفس انسان تھے۔ جن کا وجود سراسر برکت تھا۔ ایسے وجود دنیا میں بہت کم نظر آتے ہیں۔ ان کی وفات نہ صرف آپ کے لئے اور آپ کے تمام خاندان کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے بلکہ تمام جماعت کے لئے ایک عظیم الشان صدمہ ہے۔ وہ ہر ایک کے محسن اور سب کے خیر خواہ تھے۔ ان کی برکت سے اور ان کی دعاؤں سے ایک دنیا فیض حاصل کر رہی تھی۔ ایک نہایت مبارک وجود ہم سے جدا ہو گیا ہے۔ وہ خدا کی رحمت کا سایہ تھے۔ خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر اور ان کے خاندان اور ان کے دوستوں اور محبوں پر ہمیشہ جاری رہیں آپ نہایت ہی خوش قسمت تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسے والدین عطا فرمائے۔ جن کی مثال دنیا میں کم نظر آتی ہے۔ ہزاروں انسان ان کی خاص دعاؤں سے فیض یاب ہو رہے تھے۔ اور سینکڑوں کے لئے وہ خیر و برکت کا سرچشمہ تھے۔ ہائے افسوس ایسا مبارک وجود ہم سے جدا ہو گیا۔ ایسا دعا کرنے والا باپ۔ ایسا محسن اور ایسا با برکت وجود کہاں ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں بلند مقام اور حضرت مسیح موعود کے قرب میں جگہ عطا فرما دے یہ بھی ان کی کرامت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا سامان کیا کہ آپ کی والدہ کے پہلو میں ان کو جگہ مل گئی اور وہ اپنی زندگی کے رفیق سے جا ملے۔ ان کی وفات صرف آپ کے لئے ایک صدمہ نہیں ہے۔ بلکہ ان بے شمار انسانوں کے لئے بھی ایسا ہی صدمہ کا موجب ہے جن پر وہ ایک مہربان باپ کی طرح شفیق اور رحیم تھے۔ وہ ہمدردی مجسم اور فیض کا سرچشمہ تھے۔ خدا تعالیٰ ان پر احسان کرے۔ جس طرح وہ دوسروں پر احسان کرتے تھے۔ صرف ان کی اولاد ہی ان کو اپنا باپ نہیں سمجھتی تھی۔ بلکہ بے شمار اشخاص ان کو اپنے باپ کی طرح شفیق اور مہربان سمجھتے تھے۔ صرف آپ کے والد آپ سے جدا نہیں ہوئے بلکہ بہت ہیں جن کے لئے وہ باپ ہی کی طرح تھے۔ پس ان کے سروں سے بھی آج ایک باپ اسی طرح جدا ہوا ہے۔ جس طرح آپ کے سر سے ایک مہربان باپ جدا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی تربت پر اپنی رحمت کی بارش نازل فرمائے۔ اور اپنے فضل سے جنت النعیم میں ان کو جگہ عطا فرمائے اور آپ کو اور آپ کے تمام خاندان کو اور ان سب کو جن کے لئے وہ ایک باپ کی طرح تھے زمانہ کی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رکھے آمین وہ ان محسن وجودوں میں سے تھے۔ جن کے احسانوں کا بدلہ دنیا نہیں اتار سکتی ان کا کام دنیا پر احسان کرنا ہے اور اس کا بدلہ خدا تعالیٰ ان کو دیتا ہے۔ دنیا کے لوگ ان کو کوئی بدلہ نہیں دے سکتے۔ اس بات کا بہت افسوس ہے کہ میری غیر حاضری میں وہ اس عالم سے رخصت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ خدا تعالیٰ کا سایہ آپ سب پر اور ہم سب پر ہو۔ آمین

خاکسار:۔ شیر علی عفی عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت شیخ محمد اکبر بی۔ اے آنرز صاحب سب جج بہادر درجہ سوم نارووال

دعویٰ نمبر ۱۸ بابت ۱۹۳۷ء

لکھی رام ولد گنگا رام قوم کھتری سکنہ قلعہ سوبہا سنگھ بنام احمد دین۔ نواب دین پسران اروڑہ قوم بٹ سکنہ کسووال بھاگ تحصیل پسرور۔

دعویٰ ۱۵۰/- روپے

بنام احمد دین۔ نواب دین پسران اروڑہ قوم بٹ سکنہ کسووال بھاگ تحصیل پسرور مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی احمد دین۔ نواب دین مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکور تاریخ ۲۶ اگست ۳۷ء کو مقام نارووال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۹ جولائی ۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

آئی ٹون

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ۔ ناخونہ۔ پھولا۔ جالا۔ رو ہے۔ پانی بہنا۔ ککرے۔ پڑبال۔ پلکوں کا گرنا۔ آنکھ کے پپوٹوں کی سوزش۔ کمزوری نظر اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی دوا ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی ٹون کمپنی A-۳۰ میکلوڈ روڈ لاہور۔

تریاق جہان

دھات۔ رقت۔ قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا۔ جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش و توانا بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپیہ (عہ) نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے پتہ:۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو — اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو — دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پرورش اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کرکے یہ دواخانہ حضور حکیم الامۃ کی اجازت سے سنہ ۱۹۱۶ء میں جاری کیا۔ اب یہ دواخانہ عالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔

آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ گولیاں تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائیگا۔ نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خانصاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

محلہ دارالبرکات قادیان میں

چند قطعات اراضی قابل فروخت ہیں

محلہ دارالبرکات قادیان میں جو ریلوے سٹیشن کی طرف واقعہ ہے۔ بہت سے دوست وہاں مکان بنانے کیلئے زمین خرید کرنے کے خواہشمند تھے۔ اب محلہ دارالبرکات میں ریلوے سٹیشن کی طرف چند قطعات جو کنال کنال کے تجویز کئے گئے ہیں۔ قابل فروخت ہیں۔ یہ قطعات صرف انہی دوستوں کو دئے جائینگے۔ جن کی طرف سے درخواست خریداری معہ قیمت کے پہلے آوے گی۔ ہر قطعہ کے ساتھ دو دو راستے تجویز کئے گئے ہیں۔ یہ قطعات بہت باموقعہ ہیں۔

مفصل قیمت حسب ذیل ہوگی۔

جس قطعہ کے ملحق دو راستے ۱۰۔۱۰ فٹ کے ہونگے۔ اس قطعہ کی قیمت ۴۰۰ روپے فی کنال۔

جس قطعہ کے ملحق دو راستے ایک ۱۰ فٹ کا اور ایک ۲۰ فٹ کا ہوگا۔ اس کی قیمت ۴۲۵ روپے فی کنال

جس قطعہ کے ملحق دو راستے ۲۰۔۲۰ فٹ کے ہونگے۔ اس کی قیمت ۴۵۰ روپے فی کنال ہوگی۔

خرید کرنے والے اصحاب فوراً مندرجہ بالا اعلان کے مطابق درخواست خریداری اور روپیہ بھیجدیں۔ صدر انجمن سے منظوری حاصل ہونے پر ایسے دوستوں کو سند فروخت اراضی اور قبضہ موقعہ پر کر دیا جائیگا۔ جو دوست رجسٹری یا انتقال کرانا چاہیں وہ اپنے خرچ پر کرا سکتے ہیں۔ مولابخش ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

۵۷ویں سالگرہ کی شاندار رعایت

جوہر عشبہ چوب چینی
خون صاف کرنیکی مشہور دوا
اصل قیمت تین روپے
رعایتی دو روپے چار آنہ

شربت مقوی اعصاب
مقویات کا شہنشاہ
اصل قیمت تین روپے
رعایتی دو روپے چار آنے

تمام ہندوستان جناب قبلہ ڈاکٹر حکیم حاجی **غلام نبی** زبدۃ الحکما شاہی سند یافتہ کے اسم گرامی سے واقف ہے یہ دواخانہ بفضلہ التعالیٰ ۵۷ سال سے نیک نامی کے ساتھ جاری ہے۔ اور اپنی سچائی دیانتداری اور خوش معاملگی کی وجہ سے غیر فانی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اگر آپ کو ہماری **مقبول و مجرب دواؤں** سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا۔ تو آج ہی کارڈ بھیجکر **فہرست دواخانہ** مفت طلب کریں تاکہ آپ کو اس شاندار رعایت سے مستفید ہونے کا موقع مل جائے۔

یکم اگست کی صبح سے لیکر ۳۱ اگست کی شام تک جو اصحاب خود تشریف لائینگے یا اپنا خط دنیا کے کسی ڈاکخانہ میں ڈالینگے انکو شفاخانہ ہذا کی تیار شدہ تمام ادویات **اصل قیمت** کی بجائے **پونی قیمت** پر ملینگی۔ ماہ اگست سے قبل یا بعد کوئی رعایت نہ ملیگی۔ البتہ جو اصحاب اس رعایتی میعاد میں روپیہ جمع کرائینگے۔ وہ بعد ازاں جسوقت چاہیں رعایتی قیمت پر مال منگا سکتے ہیں اور اپنی رقم کے ختم ہونے تک اس رعایت کے حقدار رہیں گے۔ آرڈر بھیجتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (ملنے کا پتہ)

آبحیات خضری
ہر مرض کا سستا گھریلو علاج ہے
اصل قیمت فی شیشی ایک روپیہ
رعایتی بارہ آنے

حب دافع جریان و احتلام
اعلیٰ درجہ کی اکسیر اور بے نظیر علاج ہے
اصل قیمت ایک روپیہ
رعایتی بارہ آنے

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما موچی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدالت ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۱۴۳ آف ۱۹۳۷ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ آف ۱۹۱۳ء اور دی کرشنا فلور ملز لمیٹیڈ (زیر لیکویڈیشن) لاہور

اطلاع برائے قرضخواہان

قرضخواہاں کمپنی مذکور کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ ۱۵ راگست ۱۹۳۷ء کو یا اس سے قبل اپنے نام اور پتے اور اپنے قرضہ جات یا مطالبات کی تفصیل اور اگر ان کے مختار ہائے مجاز ہوں تو ان کے نام اور پتے میسرز بھگوتی شنکر اور نردتم سنگھ آفیشل لیکویڈیٹران کمپنی مذکور ۱۵ ایبٹ روڈ لاہور کو ارسال کردیں۔ اور اگر مذکورہ بالا آفیشل لیکویڈیٹران یا ان کے اٹارنی یا ایڈووکیٹ کی طرف سے انہیں بذریعہ تحریری نوٹس اطلاع دی جائے تو انہیں چاہیئے کہ وہ ان تاریخوں میں جس کی ایسے نوٹس میں تخصیص کی گئی۔ تو وہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں حاضر ہو کر اپنے قرضہ جات یا مطالبات کا ثبوت پیش کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرینگے تو انہیں کسی ایسی تقسیم کے مفاد سے محروم رکھا جائیگا جو ایسے قرضجات کے ثابت ہونے سے پیشتر عمل میں آئے۔ قرضجات اور مطالبات کی سماعت اور ان کے فیصلہ کیلئے ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء کو دس بجے قبل دوپہر کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ آج ۹ رجولائی ۱۹۳۷ء کو جاری کیا گیا

(مہر عدالت) ایچ۔ او ٹیلر اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار

وصیت نمبر ۴۸۳۵

منکہ رحیم بخش ولد چوہدری فقیر محمد قوم جاٹ بھلر پیشہ زمیندارہ عمر ۵۶ سال تاریخ بیعت ماہ فروری ۱۹۱۰ء ساکن چک ۱۵۱ ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸ رجون ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد بصورت ملکیت کوئی نہیں۔ لیکن میرا گزارہ ۴۴ گھماؤں زمین کی آمدنی پر ہے۔ جس کے حقوق موروثیت گورنمنٹ کی طرف سے مجھے حاصل ہیں۔ اور اس زمین کو میں بیع اور رہن نہیں کرسکتا۔ میری زمینداری آمدنی کا سالانہ اندازہ چھ سو روپے ہے۔ یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کہ میں اپنی زمینداری آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ہر دو فصل خریف اور ربیع پر باقاعدہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کردی ہے

العبد:۔ رحیم بخش بقلم خود گواہ شد:۔ غلام حیدر سیر دائزر کوآپریٹو سوسائٹیز کوٹ احمدیان سندھ گواہ شد:۔ امام دین احمدی ساکن کوٹ احمدیان سندھ

دوکان سرمہ ممیرا اصلی سرمہ ممیرا اور ممیرے کا سرمہ مصدقہ حضرت مسیح موعودؑ اور حکیم نورالدینؓ عرصہ ۳۵ سال سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے۔ ککروں ابتدائی موتیا بند جالا پھولا پڑبال۔ خارش آنکھوں سے پانی جاری رہنا نظر کی کمزوری غرض ہر قسم کی امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے اصلی ممیرا فی تولہ جو بیانہ ہو ۵ سرمہ ممیرا خ کی ادل دو روپے ۱۲ سرمہ سیاہ فی تولہ عہ ترکیب استعمال صبح وشام دو دو سلائیاں

سید احمد نور کابلی موجد سرمہ ممیرا قادیان دارالامان۔ پنجاب

باسمہ سبحانہ

قوّت کی دوائیں گرمی کے موسم کے لئے بھی ہیں!

یہ خیال کہ مقوی غذائیں اور مقوی دوائیں جو فائدہ سردی کے موسم میں کرتی ہیں۔ وہ دوسرے موسم میں نہیں کرتیں۔ ایک حد تک صحیح ہے۔ مگر کلیتہً صحیح نہیں۔ کیونکہ گرمی کے موسم کے لئے بھی ایسی دوائیں ہیں۔ جنہیں جسمانی قوتوں کی پرورش کے لئے اور جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے کیلئے گرما اور برسات کے موسم میں اسی قدر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس قدر کہ موسم سرما میں ہماری مفرح یاقوتی مارالحم خاص فرسیمو صاحب روح الذہب نبیذ عنبی وغیرہ پہاڑی علاقوں اور سرد ملکوں میں مفرح یاقوتی کے استعمال کیلئے موسم کی کوئی قید نہیں۔ ہاں گرم موسم گرم آب وہوا گرم مزاج اشخاص کیلئے یہ صرف سردیوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔ گرمی کے موسم میں قوت اور صحت کے لئے ہماری عنبرین اور خمیرہ زمردی ایک خاص اور ممتاز تحفہ ہے۔

عنبرین شادی اور شادمانی کے لئے زندگی بخش جام ایک نئی اور عجیب سائنٹیفک ایجاد

عنبرین کے اجزا بہت قیمتی ہیں۔ یہ طیور کے دماغ ان کے نخاع انثیین اور بیش قیمت ادویہ عنبر کیلسیم گلیسر فاسفیٹ اور وٹیمین (جوہر حیاتین) کی سائنٹیفک روح ہے اعضائے رئیسہ و ارواح کی قوت حفاظت اور قیام شباب اس کا اصلی کام ہے۔ آپ عنبرین کے استعمال سے گرم ملک میں رہ کر بھی دماغ کو قوی جوانی کو قائم اور صحت کو بحال رکھ سکتے ہیں یہ قلیل مقدار میں ایک چمچہ چائے کے برابر شربت کے طور پر دودھ میں ملا کر پی جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں جو لوگ قوت انسانی کی ایسی دوا ڈھونڈھتے ہیں۔ جو قلب میں فرحت اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچائے اور مقوی بھی ہو۔ یہ دوا ان کا مقصد خاطر خواہ طور پر پورا کرتی ہے۔ اور خاص طور پر انہیں کے لئے ہے۔ اس حیرت انگیز مقوی دوا میں صحت اور طاقت کا راز پنہاں ہے۔ جلدی ہی آپ میں زندہ دلی اور قوت انسانی پیدا ہو جائیگی۔ **عنبرین** کے چند دن کے استعمال کے بعد ہی آپ خود کو نوجوان اور خوش و خرم محسوس کرنے لگیں گے۔ ضعفی کمزوری انفلوائینزا ضعف دل عصبی کمزوری تکان دماغی ضعف سر بھاری رہنا۔ نیند نہ آنا لاغری گردہ ضعف وغیرہ کیلئے یہ اکسیر اعظم ہے۔ نفیس لذیذ خوش ذائقہ اور قوت بخش ہے۔ دماغی کام کرنے والے اس دوا کو نہایت عزیز رکھتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ تھکے ہوئے دماغ کو تر و تازہ کرتی ہے۔ اور دماغ کو ضعیف اور کمزور نہیں ہونے دیتی۔ دماغ کے علاوہ دل کو بھی بہت قوت دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی جو ایک ماہ کے لئے کفایت کرتی ہے للعہ علاوہ محصولڈاک۔

خمیرہ زمردی اس زمردی عنبری جواہری خمیرے میں دل و دماغ جگر اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کے لئے فرحت دینے والے میووں اور پھلوں کا عرق نکا کر اور اس کے ساتھ نفیس اور مناسب ادویات کا جوہر کھینچ کر تمام قیمتی جواہرات موتی عنبر یاقوت زمرد نیلم پکھراج فیروزہ مرجان یشب کا ورق نقرہ زہر مہرہ خطائی ورق طلا وغیرہ کی آمیزش کی گئی ہے۔ اور اس کا قوام مصری کی بجائے انگوروں کی کھانڈ سے بنایا گیا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک گرمی کے اثر کو دور کر کے قلب اور دماغ میں ٹھنڈک اور فرحت اور قوت پیدا کرتی ہے۔ دماغ تر و تازہ رہتا قوت بڑھتی طبیعت شاداں دماغ قوی اور تمام اعضائے رئیسہ توانا رہتے ہیں دل کی دھڑکن کمزوری بے چینی گھبراہٹ قلق و اضطراب کم طاقتی کے لئے یہ دوا تاثیر کا طلسم ہے۔ چنانچہ دل کا اچھلنا۔ نبض کا زور سے چلنا سینے کا جلنا۔ اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔ دل کے علاوہ امراض دماغی پر اس کا نہایت شاندار اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سر کا چکرانا۔ دماغ کا بھاری رہنا۔ دماغی توحش اور دیگر دماغی عوارض اس کے چند روزہ استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ ساتھ ہی معدہ و دیگر اعضائے اندرونی کو بھی اس سے خاص تقویت پہنچتی ہے۔ چنانچہ کثرت خون حیض قے کثرت عطش اور دیگر نسوانی عوارض میں بھی ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی مفید شے ہے۔ جس کو دور حاضرہ کی تمام عالمگیر دماغی ذہنی قلبی تکالیف کیلئے ہم نہایت فخر کیساتھ بطور تحفہ پیش کرتے ہیں۔ آپ گرم آب وہوا اور گرم ملک میں رہ کر بھی ہر قسم کی وبائی دماغی قلبی جسمانی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ خوراک دو ماشہ قیمت فی شیشی جس میں پانچ تولہ دوائی ہوتی ہے۔ تین روپے بارہ آنہ

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں۔

پٹنہ ۱۷ جولائی - آج پٹنہ سٹیشن کے قریب پنجاب ہوڑہ ایکسپریس کو نہایت ہولناک حادثہ پیش آیا۔ گاڑی بیہٹا ریلوے سٹیشن میں جو پٹنہ سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے داخل ہو رہی تھی۔ کہ وہ پٹڑی سے اتر گئی۔ انجن ایک طرف گر گیا اور تین مسافروں کے ڈبے الٹ گئے۔ جس کے باعث شدید اتلاف جان ہوا۔ ہلاک شدگان کی تعداد ۷۰ تک پہنچ چکی ہے۔ ۷۹ نعشیں مال گاڑی کے ذریعہ پٹنہ لائی گئی ہیں۔ بعض لاشیں ابھی دبی پڑی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہلاک شدگان میں سے پچاس فیصدی مسلمان ہیں اور ہندو ہلاک شدگان میں سے زیادہ تر پنجابی ہیں۔ سپیشل گاڑیاں مجروحین کو دیناپور اور پٹنہ لا رہی ہیں جہاں انہیں ہسپتالوں میں داخل کیا جا رہا ہے۔ اس وقت دو صد سے زائد مجروحین کو لایا جا چکا ہے۔ سرکاری تحقیقات مظہر ہے۔ کہ اس حادثہ سے ۸۰ آدمی ہلاک اور ۶۰ مجروح ہوئے جائے حادثہ کا منظر نہایت المناک ہے گوشت کے لوتھڑے ادھر ادھر بکھرے ہوئے ہیں۔ مصیبت زدگان میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ ایمبولینس کاریں اور لاریاں مجروحین کو ہسپتالوں تک لے جانے میں مصروف ہیں۔ یہ حادثہ ہندوستان کی ریلوں کی تاریخ میں ہولناک ترین حادثوں میں سے شمار کیا جاتا ہے۔

لاہور ۱۷ جولائی - آج پنجاب الیکشن ٹریبونل کے روبرو رانا نصر اللہ خان ایم ایل اے کے خلاف چوہدری افضل حق کی انتخابی عذرداری کی سماعت ہوئی۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالک نے شہادت دیتے ہوئے کہا۔ مسلم عوام کے خیال کے مطابق احراریوں نے اسلام سے غداری کر کے مسجد کو گروایا ہے۔ میرا خیال ہے۔ کہ اگر احراری تحریک شہید گنج میں داخل ہو جاتے تو مسجد گرنے سے بچ جاتی۔ ڈاکٹر علم دین صاحب میونسپل کمشنر امرتسر نے بیان کیا۔ کہ شہید گنج ایجی ٹیشن کے دوران میں امرتسر میں ایک اجلاس ہوا جس میں مولوی عطاء اللہ نے تقریر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے ہوئے کہا۔ کہ جو لوگ اس تحریک میں مرے ہیں وہ حرام موت مرے ہیں ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو نے امرتسر میں اپنی انتخابی تقریروں کے دوران میں کہا تھا۔ کہ لاہور میں مسلم عوام پر گولی چوہدری افضل حق اور مولوی عطاء اللہ کی وجہ سے چلی۔

شملہ ۱۷ جولائی - ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ چند دنوں سے سر جارج کننگھم گورنر صوبہ سرحد اور جنرل سر جان کولرج جنرل آفیسر کمانڈنگ ناردرن کمانڈ وائسرائے ہند سے اہم مذاکرات میں مشغول ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس گفت و شنید کے نتیجہ پر حکومت کی سرحدی پالیسی ایک جدید صورت اختیار کرے گی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ منجملہ دیگر امور وزیرستان کے قبائلی سرداروں کے ساتھ سمجھوتہ کی شرائط پر بھی بحث و تمحیص ہو رہی ہے۔

شملہ ۱۷ جولائی - کل اسمبلی کے اجلاس میں وزارت پارٹی نے ایک تحریک التوا کے ذریعہ فلسطین رپورٹ پر بحث کرنے کی کوشش کی۔ سپیکر نے ہاؤس کو مطلع کیا۔ کہ گورنر نے اپنے خاص اختیارات سے کام لیتے ہوئے اس تحریک کے پیش ہونے کی اجازت نہیں دی۔

لنڈن ۱۷ جولائی - ٹوکیو کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ شمالی چین کی صورت حالات میں ایک نمایاں تبدیلی کے آثار نظر آتے ہیں۔ اور یقین کیا جاتا ہے۔ کہ ایک مصالحانہ سمجھوتہ کے لئے ہر ممکن کوششیں ہو رہی ہیں۔

پٹنہ ۱۷ جولائی - بہار کی مجلس وزراء کے ارکان حسب ذیل ہیں۔ مسٹر سری کرشن سنہا وزیر اعظم مسٹر نرائن سنگھ ڈاکٹر سید محمود۔ مسٹر جگ لال چوہدری

شملہ ۱۷ جولائی - گذشتہ مارچ میں مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے کہا تھا۔ کہ پندرہ لاکھ روپے کا منافع ہوگا

چنانچہ ۳۷-۱۹۳۶ کے اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ریلوے کو ۱۲۰ لاکھ روپے کا منافع ہوا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ منافع کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

لنڈن ۱۷ جولائی - وزیر اعظم برطانیہ نے دار العوام میں اعلان کیا۔ کہ میں نے ایک محکمانہ کمیٹی مقرر کی ہے تاکہ ممبران پارلیمنٹ کو پنشن دینے کی سکیم کے عملی پہلوؤں پر غور کرے۔ اس امر کے لئے ضروری رقم ممبروں کے ذاتی چندوں سے فراہم ہوگی۔ نیز وہ چندے رضاکارانہ طور پر ادا کئے جائیں۔ یا ان کی ادائیگی لازمی قرار دی جائے محصول دہندوں سے کچھ نہیں وصول کیا جائیگا

سان فرانسسکو ۱۷ جولائی - امریکہ کی ہواباز عورت مس ایرہارٹ کی تلاش کی کوشش ابھی جاری ہے۔ امریکہ کے بحری بیڑہ کے طیاروں نے آج کوشش شروع کر دی۔ اگر خط استوا کے شمال میں اس کی تلاش بے سود ثابت ہوئی۔ تو توقع کی جاتی ہے۔ کہ صوبجات متحدہ امریکہ کی بحری طاقت مزید کوئی کوشش نہیں کرے گی۔

لنڈن ۱۷ جولائی - آئرلینڈ کو جو نیا آئین دیا گیا ہے۔ اس کے متعلق آئرلینڈ فری سٹیٹ کی آراء کے نتائج حسب ذیل ہیں۔ ۶۸۵۱۰۵ نے نئے آئین کی حمایت میں اور ۵۲۶۹۴۵ نے اس کے خلاف رائے دی۔

مدراس ۱۶ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ مسٹر راجگوپال آچاریہ وزیر اعظم مدراس فنانس کے علاوہ پبلک ورکس کے بھی انچارج ہونگے۔ مدراس کابینہ کے کانگرسی وزراء پانچ سو روپیہ ماہوار تنخواہ لیں گے۔

پونہ ۱۷ جولائی - معلوم ہوا ہے بمبئی کی مجلس وزراء میں مندرجہ ذیل سات ممبر ہونگے۔ مسٹر جی بی کھیر (وزیر اعظم) مسٹر اے بی لاٹھے (فنانس)، مسٹر کے ایم منشی (تعلیم) مسٹر مرارجی ڈیسائی (ریونیو) مسٹر ایل ایم پاٹل۔ ڈاکٹر گلڈر اور احمد نوری۔

لکھنؤ ۱۷ جولائی - کانگرسی کابینہ کے ممبران پنڈت گووند بلبھ پنت مسز وجے لکشمی پنڈت۔ ڈاکٹر کیلاش ناتھ اور مسٹر رفیع احمد قدوائی نے آج گورنمنٹ ہاؤس میں حلف وفاداری لیا۔ بعد ازاں سکرٹریٹ میں وزراء چیف سکرٹری اور گورنمنٹ کے مختلف شعبہ جات کے سکرٹریوں کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کانگرس کی پالیسی اور پروگرام پر کافی عرصہ تک بحث ہوتی رہی۔

الہ آباد ۱۷ جولائی - پرتاپ ۱۹ جولائی لکھتا ہے۔ کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے نمائندہ پرتاپ سے دوران ملاقات میں کہا کہ مسلم لیگ کے کسی ممبر کو کانگرس کے معاہدہ پر دستخط کئے بغیر کابینہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

پونا ۱۷ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ سونیا مارولی مندر میں باجہ بجانے کے متعلق سمجھوتہ کی جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ وہ ناکام رہی ہے۔ جس کے باعث گورنمنٹ اس معاملہ میں مداخلت کر کے اپنی ذمہ داری پر اس کا فیصلہ کرنا چاہتی ہے۔

ناگپور ۱۷ جولائی - گورنر سی پی نے زیر دفعہ ۲۷۵ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء اعلان کیا ہے کہ سروے لینڈ ڈیپارٹمنٹ اور جوڈیشل ڈیپارٹمنٹ میں بعض اسامیوں پر عورتوں کو متعین نہیں کیا جائے گا۔

امرتسر ۱۷ جولائی - گیہوں تیار ۳ روپے ۶ آنے ۹ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۹ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۸ روپے ۲ آنے تک سونا دیسی ۵ روپے ۷ آنے ۶ پائی چاندی دیسی ۵۲ روپے ۸ آنے ہے۔

ناگپور ۱۷ جون - گورنمنٹ سی پی کا اعلان مظہر ہے۔ کہ جب تک اسمبلی وزراء کی تنخواہیں مقرر نہیں کرتی۔ اس وقت تک گورنر نے ان کے لئے ۵ ہزار روپیہ اور

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی